

Tarjuma Tul Quran Majeed - FSc Part 1 Tarjimatul Quran Chapter 10 Short Questions Test

Q1. غزوہ بدر کا کیا نتیجہ نکلا؟

Ans 1: بدر کے مقام پر دونوں لشکروں کا مقابلہ ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد اور ساز و سامان دشمنوں کے مقابلے میں بہت کم تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شائدان فتح حاصل ہوئی۔ ابوجہل سمیت قریش کے ستر سردار مارے گئے، ستر افراد گرفتار ہوئے اور باقی لوگ میدان جنگ سے بھاگ کھڑے ہوئے۔

Q2. لفظ کے معنی تحریر کریں۔ یسلونک۔ اصلحوا۔ وجلت۔ یتوکلون۔ فتنہ۔ فتنشلوا۔ بطرا۔

Ans 1: یسلونک۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں۔ اصلحوا۔ درست رکھو۔ وجلت۔ کانپ اٹھتے ہیں۔ یتوکلون۔ وہ توکل کرتے ہیں۔ فتنہ۔ کوئی لشکر فتنشلوا۔ ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے۔ بطرا۔ اکڑتے ہوئے

Q3. غزوہ احد سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے۔

Ans 1: اس غزوہ سے یہ بات عملی طور پر ثابت ہو گئی کہ رسول اللہ خاتم النبیین کے حکم کو فراموش کرنے اور نظم و ضبط ترک کرنے سے کتنا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

Q4. مباہلہ کا واقعہ تحریر کریں۔

Ans 1: مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے۔ ان کا ایک وفد نبی کریم خاتم النبیین کے پاس مدینہ منورہ آیا۔ یہ وفد ساتھ افراد پر مشتمل تھا۔ ان میں چودہ برے سردار بھی تھے۔ ان سرداروں میں تین افراد بہت خاص تھے۔ ان کے دینی و دنیاوی معاملات وہی تین افراد دیکھتے تھے۔ یہ وفد اعلان نبوت کی خبر سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا۔ اس وفد نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کر دیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو رد فرمایا اور وہ لوگ لاجواب ہوتے چلے گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے سورۃ ال عمران کی آیت نمبر اکسٹھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا۔

Q5. حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کیا خصوصیت ہے۔

Ans 1: حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہو۔

Q6. الفاظ کے معنی تحریر کریں۔ رضی۔ ابداء۔ ما عنتم۔ فان تولوا۔ خفافا۔ اولیاء۔

Ans 1: رضی۔ راضی ہوا۔ ابداء۔ ہمیشہ۔ ما عنتم۔ تمہارا مشقت میں پڑنا فان تولوا۔ پھر اگر وہ منہ موڑ لیں۔ خفافا۔ ہلکا۔ اولیاء۔ دوست

Q7. غزوہ تبوک سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

Ans 1: غزوہ تبوک کے لیے مسلمانوں کی جنگی مہم جوئی نے اسلامی دعوت کو بہت قوت پہنچائی۔ مسلمانوں کا عزم اور ہمت دیکھ کر کافروں کے حوصلے پست ہو گئے۔ یہ دیکھ کر روم کا بادشاہ ہرقل بہت مرعوب ہوا۔ ایلہ کے رئیس یوہنا نے جزیہ دینا قبول کیا۔ تمام حاکموں نے جزیہ دینے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کے زیر سایہ رہنے پر آمادگی ظاہر کی۔ یہ مسلمانوں کی بہت بڑی فتح تھی۔

Q8. یوم الفرقان سے کیا مراد ہے۔

Ans 1: سورة الانفال میں غزوہ بدر کے دن " یوم الفرقان" بھی فرمایا گیا ہے۔ فرقان کا معنی ہے حق اور باطل کے درمیان فیصلہ۔ اس جنگ میں کفار مکہ کو شکست ہوئی۔ اور اسلام کی حقانیت ظاہر ہوئی۔ اس لیے اسے یوم الفرقان کہا جاتا ہے۔

Q9. سورة الانفال قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے کون سے سورت ہے۔

Ans 1: -سورة الانفال قرآن مجید کی ترتیب سے اعتبار سے آٹھویں سورت ہے۔

Q10. غزوہ تبوک میں منافقین کا کیا کردار تھا؟

Ans 1: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین نے منافقین کے سردار عبداللہ بن ابی کو اس کے تمام منافق ساتھیوں سمیت لشکر سے نکال باہر کیا۔ اہل ایمان نے اپنی طاقت سے بڑھ کر ایثار کا مظاہرہ کیا اور پکی ہوئی فصلوں کو چھوڑ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کے ساتھ روانہ ہو گئے۔